نام---------------------------- تاریخ-------------------------

بریکٹ میں دیے گئے الفاظ سے خالی جگہیں بھریے۔

وہ ایک سہانی صبح ----(تھی، تھیں)۔ ویسے ہر صبح سہانی ہی ہوتی----(ہے، ہیں) اگر آنکھیں کھلی ہوئی۔---(ہو، ہوں) اور دماغ پر دفتر کا غم سوار نہ----(ہوں، ہو)۔ اور چونکہ یہ دونوں بلائیں اس ہفتے کے دن ہمارے ساتھ نہیں لگی ہوئی----(تھیں، تھی) اس لیے صبح سہانی----(تھی، تھیں)۔ ہم سے ہمارے رفیق اور ہادیِ سفر عبد اللہ بھائی نے وعدہ لیا تھا کہ ہم فجر ان کے محلے کی مسجد میں ادا----(کرے، کریں) گے۔ ہمارے لیے گھر سے سو فرلانگ دور علی الصبح بلکہ قبل الصبح پہنچنے کا فرمان جاری کرنا اور خود ذرا سا بھی نہ ہلنا اس عذر کی وجہ سے ہم جائز سمجھتے رہے کہ ہماری منزل دراصل عبد اللہ بھائی کے گھر سے اسی راستے پر تقریباً تیس کلومیٹر آگے----(تھی، تھیں)، وہ تو بعد میں پتا چلا کہ ہمارے گھر سے بھی اس کا ایک نہایت مختصر راستہ نکلتا----(ہے، ہیں) کیونکہ ہم یہاں ہائی وے کے ایک سرے پر ہی اپنا غریب خانہ رکھتے----(ہے، ہیں)۔ بس ذرا قدم بڑھائیے اور ہائی وے آ گیا۔

خیر ہم بھی وقت کے پابند----(ہیں، ہے) چنانچہ چھ بجے کی جگہ سات بجے وہاں پہنچے۔ اللہ کا شکر ہے کہ مزید وقت ضائع کیے بغیر ہم نے اپنے دیرینہ بستے میں سے اسی موسم کا ایک سیب نکالا جو گزشتہ روز کے ٹنڈے کے تیل میں سرشار ہو کر "ایپل سٹررا" کا ذائقہ دے رہا تھا۔ یوں ہم ناشتے سے فارغ ہو کر عبد اللہ بھائی کے گھر کے پاس پہنچ گئے۔ عبد اللہ بھائی منتظر ہی تھے۔ ہمارا گمان تھا کہ وہاں ان کا ایک وسیع حلقۂ یاراں ان کے ساتھ ہماری پابندیِ وقت کی داد دینے کے لیے کھڑا ہو گا مگر ہماری خوش نصیبی کے باقی احباب ہم سے زیادہ اصول پسند تھے اور انھوں نے وقت پر نہ پہنچنے کے داغ کو اپنے ماتھے پر لگانے کے بجائے نہ آنے ہی کو ترجیح دے دی----(تھی، تھیں)۔ اور اب ہم تھے اور عبد اللہ بھائی اور تختۂ مشق ہماری شیرنی سپر پاور سترّ۔

اب نارتھ کراچی کا سفر تو ایسا دلکش ہوتا----(ہے، ہیں) نہیں کہ اس کی روداد بیان کروں بس اتنا ہوا کہ راستے کے کچھ اہم مقامات کی مفت معلومات عبد اللہ بھائی سے ملتی----(رہی، رہیں) جس سے یہ عظیم فائدہ ہوا کہ سفر کٹ گیا اور ہماری خاموشی پسندی، جس کو بد ذوق لوگ خشک مزاجی کہتے----(ہے، ہیں)، پر پردہ پڑا رہا۔ کوئی بیس منٹ کی سیر کے بعد ہم شہر کی گنجان آبادی سے نکل کر اب نواح میں چلے جا رہے تھے۔ یہاں کے کچھ تعمیراتی پروجیکٹس کو دیکھتے ہوئے اور منگو پیر کو بائیں ہاتھ پر چھوڑتے ہوئے اب ہم جامعہ ہمدرد کے قریب پہنچ گئے۔

از قلم: سر بلال ہاشمی

LIVEWORKSHEETS